حیض کی عادت چار دن ہو لیکن اب ہر ماہ خون دس دن سے زائد جاری رہے، تو حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1846

تاریخ اجراء: 04صفر المظفر 1446ھ/10اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر ایک عورت کی حیض کی عادت چار دن مقرر ہے اور اب اسے ہر مہینے یہ معاملہ درپیش ہونا شروع ہو گیا ہے کہ خون دس دن سے اوپر نکل جاتا ہے یعنی کبھی 11 دن، کبھی 12 دن، کبھی 13 دن، تو اس کے حیض کے ایام چار ہی مانے جائیں گے یا زیادہ؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر حیض کی عادت چار دن مقرر تھی، پھر کسی مہینے حیض دس دن سے زائد آیا، تو اس ماہ بھی حیض کے چار ہی دن شمار کئے جائیں گے بقیہ دن استحاضہ کے شمار کئے جائیں گے، اسی طرح اگر اس کے بعد ہر ماہ دس دن سے زائد مثلاً گیارہ، بارہ، پندرہ دن آیا یا مسلسل آتا رہا، تو ہر ماہ سابقہ عادت کے مطابق چار دن حیض کے اور بقیہ دن استحاضہ کے شمار کئے جائیں گے۔

بہار شریعت میں ہے: "دس رات دن سے کچھ بھی زِیادہ خون آیا تو اگر یہ حَیض پہلی مرتبہ اسے آیا ہے تو دس دن تک حَیض ہے بعد کا اِستحاضہ اور اگر پہلے اُسے حَیض آچکے ہیں اور عادت دس دن سے کم کی تھی تو عادت سے جتنا زِیادہ ہو اِستحاضہ ہے۔ اسے یوں سمجھو کہ اس کو پانچ دن کی عادت تھی اب آیا دس دن تو کل حَیض ہے اور بارہ دن آیا تو پانچ دن حَیض کے باقی سات دن اِستحاضہ کے اور ایک حالت مقرر نہ تھی بلکہ کبھی چار دن کبھی پانچ دن تو پچھلی بار جتنے دن تھے وہی اب بھی حَیض کے ہیں باقی اِستحاضہ۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ372، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے:”اگر اس سے پیشتر (یعنی مسلسل خون جاری ہونے سے پہلے) حَیض آچکا ہے تو اس سے پہلے جتنے دن حَیض کے تھے ہر تیس دن میں اتنے دن حَیض کے سمجھے باقی جو دن بچیں اِستحاضہ۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ374، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net